

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى . وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے، جو لوگ مکر کرتے ہیں اور اللہ نے بھی مکر کیا اور اللہ تعالیٰ بہتر مکر کرنے والے ہیں۔

غیر مقلدین کے مکر و فریب

حسب فرمائش

ابوالحاجہ احمد علی حنفی مسوی اعظم گڑھی

۱۹۲۵ء

آفتاب برقی پریس مرتسین پور، تمام محمد عبداللہ منہاس پرنٹر چھپا

بسم اللہ

براہِ اِرتان احناف اس مختصر سے رسالہ میں غیر
مقلدین وہابی نجدیوں کے بطور نمونے کے نہایت
ہی اہم ۲۱ مکر اور ۲۳ فریب دکھلائے گئے ہیں۔
جن سے بچنا ہر مسلمان کا عموماً اور پیاے حقی بھائیوں
کا خصوصاً فرض اولین ہے اور اخیر سالہ ہذہ میں
غیر مقلدین کی عورتوں کے خلتہ کرنے اور کلوخ لینے
کا ذکر خیر ہے۔ اور نیز غیر مقلدین کو مات کرنے کا
طریقہ بتلا دیا گیا ہے۔

(ابوالمحامد احمد علی عفی عنہ)

غیر مقلدین کے مکرو فریب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الدین اصفیٰ

اما بعد۔ واضح ہو کہ یوں تو غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے ہزاروں ہزار
مکرو فریب ہیں جس سے براہِ اِرتان احناف کو بچنے کی سخت ضرورت ہے۔
اس لئے بغرض آگاہی ان پر طبع اور کم علم براہِ اِرتان احناف بطور نمونہ
ازخوار سے و قدر سے اربسار سے یہاں۔ بزرگانِ دین و عامیانِ شرع
تین کی متبرک کتابوں سے انتخاب کر کے لکھے دیتا ہوں تاکہ آپ حضرات اس
پھر اپنے پاک مذہب اور دین و ایمان کو بچاتے ہوئے اس فقیر کو بھی اپنی
دعا سے متجاہد میں یا و فرماتے رہیں بہر کیف وہ مکرو فریب غیر مقلدین حسب
ذیل ہیں نمبر وار ملاحظہ ہوں۔

غیر مقلدین کے مکرو

آیت و حدیث کے ترجمہ یا مطلب میں اپنی طرف سے ایجاد کر کے
مکرو نمبر ۱ کوئی بات بڑھادینا تاکہ حکم کفر و شرک کا مسلمانوں پر جو اصل
مذہب اسما علیہ کا ہے درست ہو جائے اور جاہل سمجھیں کہ وہ بات حکم ہی
آیت و حدیث سے ثابت ہے۔ حالانکہ وہ بات آیت و حدیث کے ترجمہ و مطلب کا تائید نہیں
ہوتی پھر ترجمہ و مطلب آیت و حدیث میں داخل کر دینا افتراء محض ہے خدا و رسول پر۔
مکرو نمبر ۲ کسی حدیث کی تصنیف کے واسطے جو صحاح ستہ میں تصریح

تصحیح اور ائمہ دین کے نزدیک معمول ہے اپنی طرف کھدینا کہ اُس کی سند میں فلاں راوی مثلاً ضعیف ہے پس قابل احتجاج نہیں ہے باوجودیکہ وہ راوی اس میں نہیں ہے۔

مکر نمبر ۳۱ کسی حدیث سے اسناد کے لئے اس کا جھوٹا حوالہ کر دینا طرف صحاح کی باوجود نہ ہونے کے ان صحاح میں۔

مکر نمبر ۳۲ کسی حدیث کی بے اعتباری کے واسطے کہ وہ حدیث موقوف ہو یعنی قول صحابی کا ہے قول جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں ہے پس قابل احتجاج نہیں۔ حالانکہ ائمہ دین نے اس سے

احتجاج کیا ہے اور اس کو مرفوعاً اور موقوفاً دونوں طرح سے روایت کیا ہے کسی اثر موقوف کو بحت ٹھیرانے کے لئے اس کی حدیث مرفوع ہونے کا جرم کرنا اور عقیدہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اصرار کرنا تاکہ

مخالف اپنے وصول کے نہ ٹھیرے

مکر نمبر ۳۳ کسی امر کی ممانعت و ضلالت کا جھوٹا حوالہ کر دینا طرف کسی عالم مشہور و مستند کی بغیر حوالہ کسی کتاب کے حالانکہ تجھ پر اس امر کی اور مستند سے خود اسما علیہ کے نزدیک بھی سلم ہے

مکر نمبر ۳۴ کسی امر کا دعوے کر کے اس کے ثابت کرنے کے واسطے حوالہ کر دینا کسی کتاب مشہور کی طرف بغیر نقل عبارت کے حالانکہ وہ امر اس کتاب میں مذکور نہیں ہے۔

مکر نمبر ۳۵ کسی دعوے کے اسناد میں کسی عبارت کا بنام کسی کتاب مشہور

کے نقل کر دینا حالانکہ وہ عبارت اس میں نہیں ہوتی۔

مکر نمبر ۳۶ کوئی عبارت نقل کرنا اور اس کے اول کو لپٹے مدعا کے مخالف سمجھ کر ترک کر دینا۔

مکر نمبر ۳۷ کوئی عبارت واسطے سند اپنے دعوے کے نقل کرنا اور اس کے آخر کو جو مخالف ہو ترک کر دینا۔

مکر نمبر ۳۸ نقل کرنا کسی عبارت کو اور اس میں کوئی فقرہ اپنی طرف سے بڑھا دینا۔

مکر نمبر ۳۹ نقل کرنا عبارت کسی کتاب کا اور اس میں سے جو فقرہ مضمر اپنے ہر حذف کر دینا۔

مکر نمبر ۴۰ واسطے اسناد کسی دعوے کے کسی مسئلہ میں کوئی عبارت نقل کر دینا۔ باوجودیکہ اس عبارت میں وہ مسئلہ مذکور نہیں ہے۔ وہ متعلق ہے دوسرے مسئلہ سے

مکر نمبر ۴۱ علماء مشہورین کو وقت اپنے کسی مصلحت کے فقہاء کا بلین دائلہ دین ہیں ماضی کرنا اور وقت ظہر مخالفت کے اپنے دعووں سے

بکمال دریدہ چشمی صرف اُن کے قول کی تقصیف پر کفایت نہ کرنا بلکہ بغزل اپنے بے اعتبار اور بد مذہب ٹھیرا دینا۔ معاذ اللہ من ذلک

مکر نمبر ۴۲ واسطے ابطال اقوال ائمہ مشہورین کے حوالہ کر دینا کسی کتاب کا کہ فلاں کتاب میں اس کا رد موجود ہے حالانکہ اس میں ہرگز اس عالم کے رد کا ذکر نہیں ہے۔

مکر نمبر ۱۶ واسطے حیلہ رد قول اپنے مخالف کے اسکی عبارت میں تصرف کر کے صورت اعتراض کی پیدا کرنا۔

مکر نمبر ۱۷ غلط طبع و کتابت کے کتاب سے اصل مصنف پر اعتراض کسنا یا وجود موجود ہونے ان کی تصحیح کے اسی کتاب کے صحیح نام میں جو اہل مطبع نے مطبوعہ کر دیا ہے یا موجود ہونے انکی تصحیح کے خود دیگر رسائل مشہورہ مصنف میں۔

مکر نمبر ۱۸ عبارتیں کتب سابقہ کے جو کتب مخالفین میں منقول ہیں ان کے وجود سے انکار کرنا تاکہ جاہلوں کو دھوکہ پڑے حالانکہ وہ عبارتیں نسخ مطبوعہ مشہورہ میں موجود ہیں۔

مکر نمبر ۱۹ واسطے دفع اعتراضات کے اپنی کتابوں سے عبارتیں بدل کر چھاپ دینا۔

مکر نمبر ۲۰ کتب معتبرہ مشہورہ اہل سنت کی مدح و تعریف کر کے ترجمہ مشہور کرنا اور خطبہ میں بھی اچھی شرطیں لگانا تاکہ عوام بالاول قبول کریں۔ بعد مشہور ہو جانے اسی ترجمہ کے اسی خطبہ کو برقرار رکھ کر اپنے مذہب کی باتیں درج کر کے دوسری بار پھر بھاپنا جس کی مد سے وہ صاحب کتاب اور دیگر ائمہ دین گمراہ و مشرک ٹھہریں۔

مکر نمبر ۲۱ کتابیں جو شتمل ہیں بد مذہبی اور مخالف مذہب جمہور اہل سنت و جماعت پر ان کو اپنے رسائل اور فتوؤں میں کتب معتمدہ میں داخل کرنا اور انکا ترجمہ مشہور کرنا اور ان کو چھاپ کر تعریفیں

اور تعریفیں لکھنا اس غرض سے کہ جہاں بے علم ہلاک ہو جائیں اور کم علم ناواقف دھوکہ میں پڑیں اور مسائل مسلمہ کتب مشہورہ فقہ و عقائد میں تذبذب پیدا کریں۔ دیکھو کتاب تریخ المصنوع فی مکائد المقلین جلد ۱۱ ص ۱۱۸

نصیحت

جاننے والے بھائیو کہ ان لائدہ بھوں میں چند فریب ہیں کہ ان فریبوں سے بچاے مقلدین کو دام میں لاتے ہیں۔ ان فریبوں کو ہم لکھ دیتے ہیں تاکہ مقلدین اس سے واقف ہو جائیں۔

فریب نمبر ۱ یہ کہ یہ لوگ (غیر مقلدین) تقلید کو حرام کہہ کر چاہے قرآن مجید جو کافروں کی شان میں نازل ہوئی ہے پڑھتے ہیں اور اسکا ترجمہ الٹا سیدھا کہہ کر کہتے ہیں۔ دیکھو قرآن میں تقلید کو حرام لکھا ہے۔ بے چارے سنی مسلمان عوام حرام کا نام سن کر ڈر جاتے ہیں کہ شاید تقلید کرنے سے حرام کا رنہ ہو جائیں اور یہ نہیں جانتے کہ اتباع ابراہیم علیہ السلام کی محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی ہے۔

فریب نمبر ۲ یہ ہے کہ جھوٹ جھوٹ بہت سے عالموں کا نام بیکر کہتے ہیں کہ ان لوگوں نے اتباع ائمہ کو حرام لکھا ہے حالانکہ چھوٹ جھوٹ ہے۔ اگر اتباع حرام ہوتی تو اتباع ابراہیم علیہ السلام کی کیوں نبی علیہ السلام کرتے۔

فریب نمبر ۳ یہ ہے کہ مومنین مقلدین کم علم کو شک دلا نیکے واسطے کہتے ہیں حنفی مذہب چار شخص نے ملکر نکالا ہے جس طرح تم جانشین ملکر حنفی کہلاتے ہو اسی طرح ہم لوگ چار امام کو ملکر حنفی اپنے کہتے ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ جتنی امت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سب محمدی میں۔

فریب نمبر ۴ یہ ہے کہ مقلدین ائمہ دین کے سامنے بہت روتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بھائیو ہم نے گھر بار دین محمدی جاری کرنے کے واسطے چھوڑ دیا ہے جاری جان جائے تو حرج ہمیں ہم تکویر کا تے نہیں آئے ہیں۔ راہ حق بتانے آئے ہیں۔ ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر چلتے ہیں حنفی، مالکی، اشافعی، حنبلی ہم نہیں جانتے ہیں۔ لیکن اگر ان سے کوئی پوچھے تمہارے یا تمہارے زمانہ کی تقریف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے یا نہیں اسکا جواب وہ کیا دین معلوم نہیں یہ ہے کہ جاہلوں سے کہتے ہیں کہ ایک اسدا اور اسدا کا رسول **فریب نمبر ۵** سوائے اس کے اور کون ہے کہ اس کو ہم مانیں ہلوگ محمد کی امت ہیں اور کسی کو نہیں مانتے ہیں۔ سوائے خدا کے اور کسی کو انا شرک ہی **فریب نمبر ۶** یہ ہے کہ جتنے عالم دیندار ہیں سب کو عیب لگاتے ہیں **فریب نمبر ۷** کسی کو پیٹ کا عالم اور کسی کو انگریز کا توکر اور کسی کو بیتی اور کسی کو ناز میں سستی کرنے والا کہکر بے چارے جاہلوں کو بد اعتقاد کر دیتے ہیں۔

فریب نمبر ۸ یہ ہے کہ اپنے عالموں کی ایسی تعریف کرتے ہیں کہ بیان سے باہر ہے اور ان کو ادنیٰ دین جانتے ہیں اگرچہ وہ محض جاہل ہوں۔ **فریب نمبر ۹** یہ ہے کہ مناجات کو حرام کہتے ہیں اور اس سے مشعل حرام کے پرہیز کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مباح کوئی چیز نہیں اللہ نے حلال کیا ہے یا حرام مباح کے کہنے والے تو ڈھکیلا مشد بتانے والے ہیں۔

فریب نمبر ۱۰ ٹانگی تاکید خوب کرتے ہیں۔ گرمی ہو یا جاڑا ہر نماز کو ایسے وقت پڑھتے ہیں کہ وقت کے آنے میں شک ہوتا ہے اور منتخب وقت پر نماز پڑھنے والوں کو نماز کا برا د کرنے والا کہتے ہیں۔ **فریب نمبر ۱۱** جمیع مومنین جو پابند نماز و روزہ کے نہیں ہیں مشرک اور کافر کہکر جاہلوں کو فریب دیتے ہیں۔

فریب نمبر ۱۲ جو مسلمان کہ پابند شرع کے نہیں ہیں ان کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا نہیں کھاتے اور اس کھانے کو حرام کہتے ہیں لیکن پھر اسکو خرید کر کے کھانا درست جانتے ہیں۔

فریب نمبر ۱۳ کسی عالم دیندار سے ملاقات نہیں کرتے تاکہ بے چارے نادانوں کے دل میں بد اعتقاد پیدا ہو۔

فریب نمبر ۱۴ جاہلوں کے سامنے بہت روتے رہتے ہیں۔ اور لوگوں کو

کو بھی دلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بھائی دنیا بری چیز ہے۔ حق بات کہنے والے کم ہیں۔ دنیا کے کمانے والے بہت حق بات کے کہنے والوں کو بہت لوگ برا کہتے ہیں۔ جو کوئی تم کو برا کہے کہنے دو۔ اپنی راہ کبھی مت چھوڑو ورنہ غصہ یا سب طرح سے بہت سے مکرو سے کر بیچاے نادانوں کو اپنے قبضے میں لاتے ہیں۔ اے برادرانِ دین مقلدین مجتہدین تم ان سب فریبوں سے بچتے رہو۔

وقت بحث کے کتابیں دور تک ڈھیر لگا دینا تاکہ جہلا فریب نمبر ۱۲ لوگوں کو معلوم ہو کہ یہ بڑے عالم فاضل ہیں۔ مگر خاص مناظرے کے وقت وہ تمام تودہ خاکستر بن جاتا ہے۔

فریب نمبر ۱۵ ایک حنفی بنا اور دوسرا وہابی آپس میں بحث کرنا اور ایک دوسرے پر غالب ہونا اور عام لوگوں کو اپنی طرف توجہ دلانا اول حنفی بنانا اور عام لوگوں کو اپنی طرف کر لینا اور حنفیوں کی مسجدوں اور گھروں میں غلط کرنا اور نیم لگا اور جہلا حنفیوں کو ساتھ لے کر وہابیوں کے عالم سے بحث کرنا آپ مولوی وہابیوں کا بھاگ جانا۔ حنفیوں کو بڑا یقین ہو جانا کہ یہ بڑے حنفی فاضل اجل مولوی ہیں چند جہلا اہل بازار حنفیوں کو ساتھ لے کر پھر اسی وہابی مولوی سے بحث کرنا پھر حنفی مولوی کا رک جانا اور ان حنفیوں کو ساتھ لے کر وہابی بنانا اور کہنا کہ یہ

بڑے جید مولوی ہیں ہم نے پہلو اس کو خوب لا جواب کیا۔ آخر ہم مار گئے کیا کریں۔ اس فریب سے بہت وہابیوں نے عام لوگوں کو اپنی طرف کر لیا ہے۔ عام نہیں سمجھتے۔

فریب نمبر ۱۶ گھر میں عالم بن جانا اگر کوئی مسئلہ پوچھے تو کہنا کہ اس وقت فرصت نہیں ہم کو فلا نے شہر سے تارائی ہے۔ ہم کو فلا نے صاحب اور فلا نے ذاب اور فلا نے راجہ نے مسئلے کے فیصلہ کرنے کے واسطے بلایا ہے اور عام لوگ جانیں کہ یہ بڑے اجل مولوی ہیں لوگوں کو کہنا کہ ہماری انجمن اور کمیٹیوں اور مجلسوں فریب نمبر ۱۷ میں بہت روپیہ جمع ہوتا ہے تاکہ جہلا بھیجیں کہ یہ بڑے

مذہب والے وہابی فرقہ ہے۔ حنفی کیا چیز ہیں۔ ہمارے پاس روپیہ ہے اور تمام امیر دوست ہیں۔ یہ جھوٹا لٹکا فریب ہے جیسا کہ برادرانِ اخاف نے اپنے قصبہ کے جلسہ خبیثہ غیر مقلدین منعقدہ سال ۱۳۸۷ھ وغیرہ میں بحشم خود دیکھ لیا ہے

فریب نمبر ۱۸ ایک پیسہ یا روپیہ یا کوڑی ایک غریب سے لے کر میر سے کہنا کہ اس کو خرید کر وہ تبرک ہے اس صورت سے روپیہ جمع کرنا

فریب نمبر ۱۹ آپس میں ایک دوسرے کے رسالوں کا رد کرنا تاکہ عام لوگ جانیں کہ یہ مولوی حنفیوں کی مدد کرتے ہیں اس سبب سے وہابی کر لینا ہے تاکہ عام لوگوں سے روپیہ جمع

کریں اور روپیہ اپنے پاس سے دکھلا کر عام لوگوں کو فریب دیتے ہیں اس سبب سے کہ لوگ جانیں کہ ان کو بڑا روپیہ ملتا ہے تاکہ لوگ اور دیں۔

فریب نمبر ۲ | میں اُس میں نہ جانا۔ تاکہ عام لوگ جانیں کہ یہ وہابی نہیں ہے اور باقی وہابیوں کا اس کو برا کہنا کہ وہ حنفی بن گیا ہی اس واسطے اس کو اپنی مسجدوں سے نکال دیا ہے اور مولوی وہابی کا بھی یہ کہنا کہ ہم حنفی بن گئے ہیں اس سبب سے وہابیوں نے اپنی مسجدوں سے نکال دیا ہے۔

فریب نمبر ۳ | جس واعظ کے وعظ میں بڑے بڑے نامی وہابی جمع ہوں خواہ وہ واعظ اپنی تئیں حنفی کہلائے یقیناً اسے جانو کہ وہابی ہے غرض جس واعظ کے پاس جس فرقہ کے لوگ جمع ہوں یہ اسی فرقہ کا ہے الجنس میل الی الجنس یعنی ایک جنس ہی ہی جنس کی طرف اٹل ہوا کرتی ہے یہی بڑی پہچان ہے وہابی وغیرہ کی اس زمانہ کے واعظوں کی عمدہ شناخت یہ ہے کہ

فریب نمبر ۲۲ | ملک میں سنت و جماعت مقلدین یا غیر مقلدین یعنی وہابی یا رافضی مشہور ہیں اور جو شخص آپ سنت و جماعت حنفی بنے اور وہابی اور رافضی کا مذکور وعظ میں نہ کرے یقین جانو کہ یہ وہابی یا رافضی ہے۔ ضروریہ نہایت عمدہ شناخت ہے۔ تفتیہ کیا ہوا ہے۔

اور مکہ شریف اور مدینہ شریف بلکہ اور ملکوں میں تفتیہ

فریب نمبر ۳۳ | کرتے ہیں اپنی لاندہبی ظاہر کریں تو ضرور ان کو مار پیٹ کجائے جیسا کہ اکثر مرتبہ ہوا ہے۔ دوسرا میلوں میں کون دھپت کرے اگر روم مصر یا غیر بلاد مسلمانان میں اپنا عقیدہ ظاہر کریں تو خوب سزا پائیں یہ کتاب عمدہ تحفہ واسطے سنت و جماعت کے ہے۔ اور اسکو ہر ایک غرور و کلاں خوب بنظر غور یاد کرے۔ تاکہ ان کے فریب سے بچیں۔ اے میرے حنفی سنی بھائیو غیر مقلدین کے ان سب مکرو فریب سے خود بچنے اور مسلمانان عالم کو بچانے رہو کیونکہ کہ شیطان ملعون نے حضرت با و آدم علیہ السلام کو رو کر اپنا رونا دکھلا کر اس درخت کو جس کے پاس خدا نے جانے کو منع کیا تھا اسکو شیطان علیہ اللعن نے شجرۃ الخلد کہہ کر با و آدم علیہ السلام کو کھلا دیا۔ اسی طرح ہے یہ لاندہب بھی تم کو دھوکا دیتے ہیں اور جن عالموں کی تعریف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے ان کو برا کہتے ہیں انتہی دیکھو کتاب مذکور میرے عزیز دوستو بزرگو یاد ہے اس غیر مقلدی اور وہابیت کا دار و مدار صرف تحریف اور افتراء اور کتر بیونت اور مکرو فریب اور تفتیہ پر ہے۔ غیر مقلدین وہابی بخدیوں کی کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جہاں باتوں اور مکرو فریب سے خالی ہو خبردار انکی روت شعار کتابوں کو دیکھنا تو درکنار بھولے سے بھی کبھی ہاتھ مت لگانا ورنہ دین و ایمان کی خیر نہیں

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے حبیب اکرم فداہی
وابی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں مسلمانان عالم کو عموماً اور میرے
حنفی بھائیوں کو خصوصاً ان غیر مقلدین و وابی نجدیوں کے شر و
فساد اور مکرو فریب سے بچائے اور ہمیشہ ہمیشہ صراط مستقیم است
بیضا پر قائم رکھے۔ آمین اے رب ثم آمین بحق سید المرسلین صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم و علی آلہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین ۱۴۴۲ھ

عورتوں کے ختنہ کرنے اور کلوخ لینے کا ذکر خیر

ان دونوں امر کے ذکر خیر کے متعلق حضرت مولانا محمد توحید صاحب
زبیری ہاشمی قریشی کریمی مجددی نقشبندی اہل حدیث نعمانی
مخدوم پوری بھاری عظیم آبادی عم فیضہ اپنی کتاب تحقیق
السیدی فی بیان التقلید میں بایں الفاظ رقمطراز ہیں —
مولوی ثناء اللہ امرت سہری نے پرچہ اہلحدیث میں لکھا ہے
کہ عورت بانی کے عوض مٹی اور پارچہ سے استنجا پاک کر سکتی ہیں
اسکا جواب بندہ نے دیا ہے۔ پرچہ اہل فقہ میں اور اپنے پرچہ
فتح المغیث میں کہ مولوی صاحب نے اچھے طور سے نہیں تحریر
فرمایا کہ مٹی سے عورت کیسے استنجا کرے۔ کیا کلوخ بنائے تو کتنا بڑا کتنا
موٹا بتائے۔ حضرت اہل حدیث لوگ کیسے کلوخ عورتوں کو
تعلیم دین صاف بنا دیں کہ اہل حدیثوں کو کلوخ میں آرام

ہوا اور پارچہ سے بھی عورتوں اہلحدیث کو صاف ہدایت کریں کہ رومال
رکھیں یا بتی بنائیں تو بتی کتنی بڑی کتنی موٹی بنائیں
نہیر۔ ایک حکیم صاحب اہل حدیث نے امرتسر میں عورتوں کے
ختنہ کو واجب لکھا ہے دیکھو کزن گزت دہلی جس کا جواب بندہ نے
راہل حدیث کا کچا چھٹا میں لکھا کہ حکیم صاحب نے مقام ختنہ نہیر
بتا یا کہ کہاں سے کہاں تک ختنہ کیا جائے۔ نہایت افسوس ہے
کہ سائے اہلحدیث ہندوستان۔ سنت پر جان دیتے جیسے آمین
بالجہر وغیرہ۔ اور واجب ترک ہے۔ حالانکہ واجب سے اللہ کے
یہاں پوچھا جائیگا۔ انتہی۔ اب دیکھنا ہے کہ اہلحدیث صاحبان
سنت پر جان دیتے ہیں یا ختنہ پر ایمان۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

عجب ہے جہاں ہزاروں ہزار سنت پر عمل درآمد ہو چکا اور روزانہ ہوتا
ہے۔ وہاں اگر زیادہ نہیں تو دس ہی میں ورجن کو ادینا چاہئے۔ ورنہ
اس ترک واجب کا غیر مقلدین کل داؤر محشر کو آخر کیا جواب دیگے فقط ۱۴۲۵ھ

غیر مقلدین کو مات کرنے کا طریقہ

میرے پیارے حنفی ان پڑھ اور کم علم عزیزو۔ دوستو بچو۔ آؤ میں
آپ لوگوں کو ایک ایسا طریقہ بتا دوں کہ اگر آپ لوگ اس کے مطابق

عمل پیرا ہوں تو انشاء اللہ العزیز۔ ہمیشہ غیر مقلدین و بابی نجدیوں کے فرضی مجتہدوں کے سینوں پر کینوں پر چڑھ بیٹھا کرو گے اور ان کے منہ سے بات نکل نہ آئے گی۔ اچھا تو اب ذرا دل کے کاؤں سے سنتے چلو۔ سب سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لو کہ جو اصل غیر مقلد و بابی ہو گا اس کا عقیدہ اور ایمان ہے کہ سوا قرآن اور حدیث کے کسی کی بات پر عمل نہیں کرنا چاہئے اگرچہ وہ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا خاص خلفاء راشدین ہی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور غیر مقلدین بابی نجدی کا دعویٰ ہو کہ قرآن اور حدیث میں سب کچھ پوری یعنی خلاصہ یہ ہے کہ اجماع امت اور قیاس مجتہدین کوئی چیز نہیں ہے اور جو غیر مقلد ہو کر ایسا عقیدہ نہ رکھے اس کو سمجھ لو کہ یہ بکا منافق اور متقی ہے اس سے بچنے کی آپ لوگوں کو سخت ضرورت ہے یہی مار آستین نہیں۔ ان کے زہر ہلاہل سے بچنا نہایت ہی ضروری امر ہے۔ ہر کث جب آپ نے اس قدر بخوبی سمجھ لیا تو اب میرے طریقہ موعودہ کو بغور غائر سنو۔ اتفاقاً اگر آپ لوگوں کو کسی غیر مقلد و بابی نجدی سے دینی مسئلہ میں بات چیت کرتے کاموقع پڑے تو پہلے آپ اس غیر مقلد و بابی سے یہ امر ضرور طے کر لیجئے کہ وہ ان گفتگو میں تم اپنے اثبات مدعا میں زید و عمر کے قول کو تو پیش نہ کرو گے تو وہ غیر مقلد اپنے عقیدہ کے مطابق فوراً شیر بر کی طرح سے پھر کر کہہ دینگا کہ ہرگز نہیں۔ تو آپ اس غیر مقلد و بابی سے یہ سوال کیجئے کہ تم آمین زور سے کیوں بولتے ہو اور تکبیر تحریر کے علاوہ رفع یدین کیوں کرتے ہو۔ اور امام کے پیچھے سورہ فاتحہ کیوں پڑھتے ہو۔ اور سینے پر ہاتھ کیوں باندھتے ہو۔ وہ

غیر مقلد و بابی آپ کو لاجمالہ یہی جواب دیگا کہ حدیث شریف میں آیا ہے تو آپ اس غیر مقلد و بابی سے یہ دریافت کیجئے کہ جن حدیثوں میں یہ سب کچھ کرنے کو آیا ہے تو یہ حدیثیں کیسی ہیں یعنی قوی ہیں یا ضعیف۔ تو وہ غیر مقلد و بابی نجدی یقیناً آپ کو یہی جواب دیگا کہ قوی ہیں۔ تو آپ اس غیر مقلد و بابی سے یہ سوال کیجئے کہ اچھا تمہارے قول کے مطابق مان لیا کہ یہ سب حدیثیں قوی ہیں مگر یہ تو بتلا دو کہ آخر تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ سب حدیثیں قوی ہیں تو غیر مقلد و بابی آپ کو یہی جواب دیگا کہ ان حدیثوں کے جس قدر راوی ہیں وہ سب کے سب ثقہ اور معتبر ہیں تو اب اس کے بعد آپ کو اس غیر مقلد و بابی سے یہ سوال کرنا چاہئے تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا کہ ان حدیثوں کے راوی ثقہ اور معتبر ہیں تو وہ غیر مقلد و بابی اب آپ کو جواب دیگا کہ فلاں راوی کو امام بخاری صاحب نے ثقہ اور معتبر لکھا ہے اور فلاں راوی کو امام مسلم صاحب نے متقی اور پرہیزگار لکھا ہے اور فلاں راوی کو امام جوزی صاحب نے بڑا امانت دار لکھا ہے اور فلاں راوی کو امام زبلی صاحب نے بڑا دین دار لکھا ہے اور فلاں راوی کو امام ذہبی صاحب نے بڑا تقویٰ شہکار لکھا ہے اور فلاں راوی کو حضرت یحییٰ ابن یحییٰ علیہ الرحمہ نے اپنے سرے کا زاہد لکھا ہے اور فلاں راوی کو حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے بڑا تبحر مند لکھا ہے اور فلاں امام صاحب نے فلاں راوی کو یہ لکھا ہے اور فلاں راوی کو فلاں امام صاحب نے وہ لکھا ہے غرض تمام دنیا کے لوگوں نے ان حدیثوں کے راویوں کو ثقہ اور معتبر اور

مستی اور پرہیزگار اور دیانت دار امانت دار وغیرہ وغیرہ لکھا اور پڑھا ہے تو اب اس غیر مقلد و ہابی نجدی سے یہ دریافت کرنا چاہئے کہ تیرا تو دعویٰ ہے کہ ہم سوا قرآن اور حدیث کے یعنی سوا اللہ اور رسول کے کسی کے قول کو نہیں مانتے۔ تو اب مجھ کو یہ بتلا دے کہ کیا امام بخاری صاحب امام مسلم صاحب امام ابن جوزی صاحب امام زیلعی صاحب امام ذہبی صاحب حضرت یحییٰ ابن معین صاحب اور جناب امام سیوطی صاحب وغیرہم رحمۃ اللہ علیہم تمہارے خدا۔ اور رسول ہیں کہ ان کے اقوال کو پیش کرتے ہو۔ شان غیر مقلدیت اور وہابیت اور نجدیت کے بالکل خلاف ہے کہ اپنے اثبات مدعا کے لئے خدا رسول کے قول کو چھوڑ کر امام بخاری امام مسلم وغیرہم رحمۃ اللہ علیہم کے اقوال کو پیش کرتے ہو۔ اگر تم سچے مذہب کے پابند ہو تو ان حدیثوں کے قوی اور ضعیف ہونے کی نسبت قرآن پاک کی کوئی آیت یا رسول اللہ روحی خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی صریح حدیث پیش کرو بس اب کیا ہے دہشت الذی کھڑی کی مصداق غیر مقلدین جائیگا اور کوئی جواب دیجئے۔ اور اگر کوئی غیر مقلد و ہابی نجدی شاید آپ لوگوں سے بھی کہے کہ تم لوگ آمین آہستہ کہتے ہو۔ رخ بدین نہیں کرتے امام کے پیچھے سوا فاتحہ نہیں پڑھتے اور سینے پر ہاتھ نہیں باندھتے وغیرہ تو یہ سب باتیں جن پر تمہارا عمل ہے سب کی سب ضعیف ہیں تو اس وقت بھی آپ لوگوں کو اس کے جواب میں بعینہ وہی اوپر والی تقریر کرنی چاہئے۔

کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ سب حدیثیں ضعیف ہیں تو غیر مقلد و ہابی نجدی خواہ مخواہ یہی جواب دیجئے کہ فلاں مولانا صاحب یا فلاں امام صاحب نے ان تمام حدیثوں کے راویوں کو ضعیف لکھا ہے تو غیر مقلد و ہابی نجدی سے پوچھنا چاہئے کہ کیا یہ فلاں مولانا صاحب یا فلاں امام صاحب تمہارے خدا اور رسول ہیں کہ اپنے ثبوت میں ان کے اقوال پیش کرتے ہو اگر تم میں رائی برابر بھی ایمان ہو تو اپنے دعوے کے مطابق ان حدیثوں کے ضعیف ہونے پر قرآن پاک کی کوئی آیت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی صریح حدیث پیش کر کے اپنے مذہب کی حقانیت کا ثبوت پیش کرو اس کے بعد یہ یاد رہے ہر ہر بات پر ثبوت کے لئے غیر مقلدین و ہابی نجدیوں سے گفتگو کے وقت قرآن پاک کی آیت اور حدیث طلب کرتے رہو۔ پھر انشاء اللہ تعالیٰ کوئی غیر مقلد و ہابی نجدی آپ کا سامنا تک نہ کرے گا۔ بحث و مباحثہ تو گویا بگولہ سے بھی کہیں زیادہ شیر صحرایی کھیر ہے اور غیر مقلد و ہابی نجدی آپسے ایسا بھائیگا دکانہم حم مستقرۃ فرت من قسورہ

تمام شد

کتاب موجودہ دفتر اخبار الفقیہ امتر

سلطان الفقہ و صلہ	نبات الرسول	انجام دنیا	تحفة الناظرین
اسرار الحق	رسالہ بیعت	تاریخ اعیان	نغات القرآن
اباطیل و باہت	مجموعہ خطبہ حمید	پیر کا بکرا	انوار قدسیہ
کرشمہ قدرت	الجرح علی البخاری	اقتیاد النظر	چھوت جہات
المعارج	گوشت خوری	مسلمان اور قرآن	کتب انجمنی
الفوز الکبیر	قربانی گائے	تذکرۃ المدارس	وجوب تقلید
کلمہ ستائش غوثیہ	کتاب الروح	دشنام	مکتوبات امام بخاری
معجمہ شریف	بابل	نظام خیر الانام	شیعہ کا پول
تغیب الحج والزیارۃ	تذکرۃ العباد	لحفظ الخلفۃ	سید الرسول صلی اللہ
حصول الاجر لافانہ	مرزائیت کا جائزہ	والاسلام	علیہ وسلم و حصہ از
عمدۃ القاریین	ازواج النبی	مکالمہ عین	مسائل الزکوٰۃ
توحید شہادت و قطب	گلزار حدیث	راجپوت	گلزار حدیث
سندستان اور حکومت	تصویر	سید الشہداء	حیرت الفقہ
خود اختیاری	مجموعہ احادیث القرآن	خیر الکلام فی	آرود
روح المجاہدات	فی الحقوق للنسوان	منع قرآن	ارتداد الوہابین
ہزار نباتات	ہماری مسجدیں اور ان	خلف الانام	
سراج بقیس	کے امام	مسائل اللباس	
رحمۃ اللعین			

ملنے کا پتہ :- میٹجی اخبار الفقیہ، امتر (پنجاب)

ارتداد الوہابین

فیض آباد کے ایک بازاری غیر مقلد کے رسالہ تکفیر المبتدعین کا دندان شکن جواب ہے۔ اس کتاب کے اندر فرقہ باطلہ، ضالہ مضلہ مبتدعہ تاریکی اصلیت، اور وہ مقدمات صیغہ فوجداری جو باہین غیر مقلدین ہوئے۔ مع نام فریقین و تاریخ فیصلہ و نام حاکم۔ دفات۔ نام شہر قصہ وغیرہ سب کچھ درج ہے۔ ہر ایک حنفی کے گھر میں اس کا ہونا ضروری ہے قیمت ۸

اباطیل و باہیہ

ناظرین! اگر آپ کو کسی غیر مقلد و باہیہ یا شیخان علی کے عقائد کفریہ باطلہ کے سننے کا موقع ہو یا ہو تو اس مختصر رسالہ کو ضرور پڑھیں کیونکہ یہ قابل دید ہے جس کے مقابلہ سے بیزار ہو کر کچا موہن بچتا ہے اگر آپ صد بار رو بہ رخ کریں تو یہی ایک ایسی مفید کتاب نہیں پاسکتے نیز یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یہ فرد ہندوستان میں کب اور کیسے افلاک ہو گیا آیا اور عبد الوہاب نجدی جسکے یہ مقلدین پیر و ہیں کون تھا؟ قیمت ۱۲

مولانا ابوالخیر احمد علی صاحب مثنوی اعظمی کے ارشاد کے مطابق

الفوز الکبیر اردو و خمیر خوش اسلوبی سے عام فہم انداز سے لکھے ہوئے ہے کیا ہو جو کو علم و آسانی سے سمجھ سکیں قیمت ۸

میں نے جو اخبار الفقیہ امتر (پنجاب)

الفقیہ امرت سر

ہفتہ وار

ہندوستان بھر کے اہل سنت والجماعت کا واحد مذہبی ہفتہ وار اخبار جس میں
مذہب حقہ ہا سنتہ و جماعہ وفقہ حنفیہ کی حمایت و تائید میں علمائے کرام کے برسر
مضامین درج ہوتے ہیں اور مخالفین کے اعتراضات کا دندان شکن جواب
ہوتا ہے۔ ہر ایک سنی بھائی کے لئے اسکا ملاحظہ فرمانا ضروری ہے خصوصاً
ایسے حضرات کیلئے جنکو غیر مقلدین مرزائی وغیرہ فرقوں سے گفتگو کا موقع ملتا
ہے ان کے لئے تو نہر دوست معاون و مددگار کا کام دیتا ہے ہر انگریزی
مہینے میں ۷-۱۲-۲۱-۲۸ تاریخوں کو امرت سر سے شائع ہوتا ہے۔
قیمت سالانہ چار روپیہ چار آنہ دلچسپ ششماہی و چار آنہ کا پچھٹا ہوا
پتہ۔ منیالجر الفقیہ امرت سر

حنفی

اس ماہواری رسالہ میں فرقہ ہائے جدید کے رد میں وفقہ حنفیہ کی
تائید میں سلسلہ وار نہر دوست مضامین شائع ہوتے ہیں جو ضرورت
کتاب میں جمع ہوتے جاتے ہیں اور آخر سال پر خریدار کے پاس بیٹ کی کتاب میں جمع ہوتا
ہے جو شیعہ ادیبانہ جیسے مرزا علیہ ایساہ کے رد میں کام آتی ہیں جو کہ
جسٹ آف سپر ار سال ہوگا۔ قیمت بالکل نہیں۔ چند سالانہ دورہ دہیہ (گما)
پتہ منیجر رسالہ حنفی امرت سر